سوال

(51)وہ عورت جو احتلام کے وقت کپڑوں پر منی نہ گرنے دے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب مجھے احتلام (ہونا قریب) ہوا تو میں چوکنی ہوئی اور منی کو اپنے کپڑوں پر گرنے سے روکا اور جلدی سے اس کو بیت الخلا میں گرادیا۔ اب کیا مجھ پر نماز اور تلاوت قرآن کے لیے غسل واجب یا صرف وضو ہی کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت حال میں تو آپ پر غسل کرنا واجب ہے، خواہ آپ نے اپنے کپڑوں میں منی گرائی یا لیٹرین میں، کیونکہ احتلام کے معاملے میں حکم منی کے نکلنے پر مبنی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"اَلْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ"[1]

"غسل منی نکلنے سے واجب ہوتا ہے۔"

نیز جب ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے ہوئے کہا:

"إن اللہ لا یستحیی من الحق ہل علی المرأة من غسل إذا ہی احتلمت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم إذا رأت الماء"[2]

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، جب عورت کو احتلام ہوجائے تو کیا اس پر غسل کرنا واجب ہوجاتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں، جب وہ (اپنے کپڑوں وغیرہ پر) منی دیکھے۔" (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (343)

[2]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (130) صحیح مسلم رقم الحدیث (313)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 95

محدث فتویٰ